# پاکستان لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس جرنل

# کی حیات بقا

غنی الاکرم سبزواری

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی اور مسرت نصیب ہوئی ہے کہ شعبہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس، جامعہ کراچی "پاکستان لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس جرنل" Pakistan Library and Information Science Journal کی اشاعت بحال کر رہا ہے۔ میں بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہوں کہ وہ شعبہ کے اساتذہ کو سعادت مسلسل عطا فرمائیں کہ یہ مجلہ جاری اور شائع ہوتا رہے ۔

پاکستان میں لائبریری سائنس کی مجلات کی تاریخ خوشکن اور مایوسکن بھی رہی ہے۔ سب سے پہلے ڈاکٹر عبد المعید صاحب نے لاہور سے 1948 میں Modern Librarian کو بحال کیا تھا جو ہندوستان میں شائع ہوا کرتا تھا۔ یہ مجلہ بعض وجوہات کی بناپر متروک ہو گیا۔ بعد ازاں ایک مجلہ شعبہ لائبریری سائنس سے ہی Pakistan Library Review کے نام سے ڈاکٹر انیس خورشید صاحب نے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ یہ مجلہ بھی متروک ہو گیا۔ اس کے بعد پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن سے Pakistan Library Association. Journal ڈاکٹر انیس خورشید صاحب نے شائع کیا۔ یہ مجلہ بھی سسکتا رہا۔ ایک بار پھر یہ مجلہ ڈاکٹر ممتاز انور صاحب نے پی ایل اے ہی کی طرف سے شائع کیا۔ اس کے بعد یہ مجلہ بھی متروک ہو گیا۔

راقم الحروف نے 1961 میں KULSAA Newsletter ماہانہ شائع کرنا شروع کیا۔ اس کے پہلے شمارے میں امریکہ کی ایسی جامعات کے پتے شائع کیے جو غیر ملکی طلباء کو اسکالرشپ دیتی تھیں۔ بہت سے لائبریرینز نے درخواستیں بھیجیں ایک صاحب کامیاب ہوگئے اور وہا مریکہ چلے گئے۔ اسبناپر نیوزلیٹر بہتمقبولہو گیا۔ یہنیوزلیٹر بھی دوسال شائع ہوا کیونکہ راقم الحروف بھی Fulbright Scholarship پر امریکہ پڑھنے چلے گئے۔ راقمالحروفواپسیپر شعبہلائبریریسائنسمیں باحیثیتاستادپڑھانےلگے - راقم الحروف نے 1966 میں Pakistan Library Bulletin کے عنوان سے سہ ماہی مجلہ شعبہ سے نہیں اپنے طور پر نجی حیثیت شائع کرنا شروع کیا۔

جامعہ کراچی سے ایک مجلہ University Studies شعبہ صحافت سے شائع ہوتا تھا- لیکن یہ مجلہ پابندی شائع نہیں ہو رہا تھا- ایک اکیڈمک کونسل کے اجتماع میں شیخ الجامعہ، ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی صاحب بہت برہم تھے کہ یہ مجلہ کیوں پابندی سے نہیں شائع ہو رہا ہے جبکہ اس کے لئے وافر رقم دیجارہیہے - اجتماع میں ڈاکٹر انور، صدر شعبہ مائکروبیالوجی، نے کہا میں جانتا ہوں کہ ہماری جامعہ سے ایک مجلہ سہہ پابندی سے شائع ہو رہا ہے - شیخ الجامعہ نے پوچھا وہ کون سا مجلہ ہے تو ڈاکٹر انور نے فرمایا Pakistan Library Bulletin - شیخ الجامعہ نے ڈاکٹر عبدالمعید صاحب سے استفسار کیا- ڈاکٹر صاحب کیا یہ مجلہ آپ کے شعبہ سے نکل رہا ہے؟ ڈاکٹر عبدالمعید صاحب نے کہا ہمارے شعبہ سے تو نہیں البتہ ہمارے شعبہ کے استاد غنی الاکرم سبزواری اپنے طور پر شائع کر رہے ہیں- شیخ الجامعہ نے فرمایا کہ آپ سبزواری صاحب سے دریافت کریں کہ وہ شعبہ کیوں شائع نہیں کر رہے ہیں؟ شیخ الجامعہ نے فرمایا- ٹھیک ہے وہ اپنے طور پر شائع کریں لیکن ناشر میں شعبہ لائبریری سائنس، جامعہ کراچی ضرور لکھیں- ہم نے ایسا ہی کیا لیکن بعد ازاں کچھ وجوہات کی بنا پر شعبہ کا نام نکال دیا-

2014 سے مجلہ کا نام Pakistan Library and Information Science Journal تبدیل کر دیا گیا- یوں یہ مجلہ بفضل تعالی 57 سال تک راقم الحروف شائع کرتے رہے- اب عمر اور اعصاب کی کمزوری کے باعث مجلہ کو شائع کرنا دشوار ہو رہا تھا لہذا شعبہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس سے رجوع کیا ہے کہ وہ اس مجلہ کو حیات بقاعطا کریں تا کہ مجلہ میں لائبریری سائنس کے پیشہ ور حضرات اپنی تحقیقات اس میں شائع کرتے رہیں اور اس فن سے متعلق حضرات فیضیاب ہوتے رہیں- وما علینا اللبلاغ-